سوال

(246)جو شخص بڑھاپے یا بیماری کی وجہ سے روزہ نہ رکھ سکے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میری والدہ رمضان سے چند دن پہلے بیمار ہوگئیں اور بیماری نے اس کو لاغر کر دیا کیونکہ وہ بہت عمر رسیدہ ہیں، انہوں نے رمضان کے پندرہ روزے رکھے ہیں اور باقی روزے نہیں رکھ سکیں، انہوں ان کی قضا کی بھی طاقت نہیں ہے تو کیا وہ صدقہ کر سکتی ہے؟ ایک دن کے عوض کتنا صدقہ کافی ہوگا؟ یاد رہے کہ اپنی والدہ پر میں خرچ کرتا ہوں۔ لہذا اگر ان کے پاس صدقہ کرنے کے لیے کچھ نہ ہو تو کیا میں ان کی طرف سے صدقہ کر سکتا ہوں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جو شخص بڑھاپے یا ایسی کمزوری کی وجہ سے روزہ رکھنے سے عاجز وقاصر ہو جس سے صحت یاب ہونے کی امید نہ ہو تو وہ روزہ چھوڑ دے اور ہر دن کے عوض ایک مسکین کو کھانا کھلا دے، ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَعَلَى الَّذِينَ يُطِيقُونَهُ فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِينٍ ١٨٤ ... سورة البقرة

''اور جو لوگ روزہ رکھنے کی طاقت رکھیں (لیکن رکھیں نہیں) وہ روزے کے بدلے محتاج کو کھانا کھلا دیں۔''

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ یہ رخصت اس بوڑھے مرد اور عورت کے لیے نازل ہوئی جنہیں روزہ رکھنے کی طاقت نہ ہو تو وہ ہر دن کے عوض ایک مسکین کو کھانا کھلا دیں۔[1]

آپ کی والدہ پر واجب ہے کہ وہ ہر دن کے عوض ایک مسکین کو نصف صاع کے حساب سے وہ کھانا کھلا دیں جو آپ کے علاقے میں کھانے کا معمول ہو۔ اگر مسکینوں کو کھانا کھلانے کے لیے ان کے پاس کچھ نہ ہو تو ان پر کچھ واجب نہیں ہے اور اگر آپ ان کی طرف سے کھانا کھلا دیں تو یہ نیکی ہوگی اور اللہ تعالیٰ نیکوکاروں کو پسند فرماتا ہے۔

---

[1] صحيح بخاري، التفسير، سورة البقرة، باب: 25 حديث: 4505

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ اسلامیہ]

کتاب الصیام : ج 2 صفحہ 192